وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک کی ایم کیوایم کے قائدالطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تفصیلی ملاقات

پاک بھارت کشیدگی، خطے کی موجودہ صورتحال، سوات اور قبائلی علاقوں میں جاری دہشت گردی، ملک کی سیاسی ومعاشی صورتحال، بجلی، تیل اور گیس کے بحران، دیگرعوامی مسائل اور مختلف امور پر تفصیلی بات چیت

بھارت اور پاکستان کے رہنماؤں کو جنگ کے خطرے کو ٹالنے کی ہر ممکن کوشش کرنا چاہیے۔الطاف حسین

اپوزیشن جلسے جلوس ضرور کرے لیکن کوئی بھی ایسا عمل نہ کرے جس سے ملک میں جاری جمہوری عمل کونقصان پہنچے

سیاسی مخالفت کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے خلاف ہیں، ہمارے دروازے کل بھی مسلم لیگ ن کیلئے کھلے تھے آج بھی کھلے ہیں

17ویں ترمیم میں جو غیر جمہوری چیزیں ہیں انہیں ختم ہونا چاہیے،خواتین کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کو ختم کیا گیا تو یہ خواتین کے ساتھ زیادتی ہوگی۔الطاف حسین

کچھ نان اسٹیٹ ایکٹرز ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔رحمٰن ملک

الطاف بھائی، اے این پی، جے یوآئی اور دیگر دوست ہمارے ساتھ ہیں اور ہم ملکر مشکلات پر قابو پالیں گے

بعض عناصر کوشش کررہے ہیں کہ حکومت کو لولی لنگڑی حکومت بنادیں لیکن ہم ایسی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دینگے

لندن۔۔۔12جنوری2009ء۔۔وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے اتوار کی شب ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین سے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تفصیلی ملاقات کی۔ملاقات مجموعی طور پر تقریباً چھ گھنٹے تک جاری رہی جسکے دوران پاک بھارت کشیدگی، خطے کی موجودہ صورتحال، سوات اور قبائلی علاقوں میں جاری دہشت گردی، ملک کی سیاسی ومعاشی صورتحال، بجلی، تیل اور گیس کے بحران سمیت دیگرعوامی مسائل اور مختلف امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ملاقات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق جاوید، سلیم شہزاد، محمدانور، سیدطارق میر، آصف صدیقی، مصطفےٰ عزیزآبادی اور قاسم علی رضا بھی شریک تھے۔ملاقات میں جناب الطاف حسین اوروفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے اس امر پر اتفاق کیا کہ خطے میں جنگ بھارت یا پاکستان اور دونوں ممالک کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے لہٰذا دونوں ممالک کو بات چیت کے ذریعے تنازعات کوحل کرنا چاہیے اوردہشت گردی سے مشترکہ طور پر نمٹنا چاہیے۔دونوں رہنماؤں نے ملک میں اتحادویکجہتی اور سیاسی استحکام کو وقت کی اہم ضرورت قراردیا۔جناب الطاف حسین نے وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک کو ایم کیوایم بنوں کی ڈسٹرکٹ کمیٹی کے رکن فرقان ہاشمی کے اغواء اور بہیمانہ قتل کے واقعہ سے بھی آگاہ کیا۔اس موقع پر صوبہ سرحد کے شہر ہنگو میں پرتشدد فرقہ وارانہ فسادات پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا گیا اور ہنگو کے فرقہ وارانہ فسادات میں جاں بحق ہونے والے افراد، قبائلی علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں شہید ہونے والے سیکوریٹی فورسز اور پولیس کے اہلکاروں اورافسروں بے گناہ شہریوں کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اورمحترمہ بینظیر بھٹوشہید کوخراج عقیدت پیش کیا گیا۔دونوں رہنماؤں کے درمیان ون ٹو ون بھی تفصیلی ملاقات ہوئی۔ملاقات کے بعدمیڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ خطے میں امن کیلئے بھارت اور پاکستان کے رہنماؤں کو جنگ کے خطرے کوٹالنے کی ہرممکن کوشش کرنا چاہیے تاکہ معصوم انسانی جانوں کو بچایا جاسکے۔انہوں نے ایک بار پھراس بات کودہرایا کہ بین الاقوامی دنیامیں پاکستان کے مؤقف کومؤثر انداز میں پیش کرنے کیلئے حکومت کو چاہیے کہ حکمراں اوراپوزیشن جماعتوں کے ارکان پر مشتمل وفود دنیا بھر میں بھیجے جائیں۔انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان خطرات میں گھراہوا ہے لہٰذا سیاسی اختلافات کوملکی سلامتی پر مقدم نہیں سمجھنا چاہیے، اپوزیشن جلسے جلوس ضرور کرے لیکن کوئی بھی ایسا عمل نہ کرے جسکے نتیجے میں ملک میں جاری جمہوری عمل کوکسی قسم کا کوئی نقصان پہنچے کیونکہ موجودہ جمہوری عمل کا جاری رہنا ملک کے مفاد میں ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بدقسمتی سے ملک میں زیادہ ترمارشل لاء حکومتوں کا دور رہاہے اوراب بڑی مشکل سے جمہوریت آرہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ماضی میں حکومت کے آتے ہی سیاسی مخالفین کی پکڑ دھکڑ کا سلسلہ شروع ہوجاتا تھا لیکن موجودہ حکومت نے ماضی کی سیاسی روایت کے برخلاف اپوزیشن کوسیاسی انتقام کا نشانہ نہیں بنایا ہے لہٰذا اپوزیشن کوبھی مثبت طرزعمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت مکمل جمہوری حکومت ہے اورخدارااسے لولی لنگڑی جمہوریت نہ بننے دیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میڈیا کواظہاررائے کا حق رکھتاہے لیکن میڈیا کے اینکرزمین اورتجزیہ نگار جب حکومت کوبرداشت کا درس دیتے ہیں توانہیں بھی تنقید کرتے برداشت اورتحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے سیاسی تجزیہ نگاروں اورمیڈیا کے نمائندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ حکومت پرتنقید ضرورکریں لیکن کسی کی تذلیل نہ کریں اوراس سلسلے میں بھی آداب اورشائستگی کا خیال رکھیں۔وفاقی کابینہ میں شمولیت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اس وقت ایم کیوایم کی پہلی ترجیح پاکستان کی سلامتی ہے،اس نازک موقع پر وزارتوں یا چھوٹے موٹے مسائل پر بات

کرنے کا وقت نہیں بلکہ وقت کا تقاضہ ہے کہ ملک کی نازک صورتحال سے ملک کو نکالنے کیلئے ہم کیا کیا اقدامات کر سکتے ہیں۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیاست میں کوئی چیز حرفِ آخر نہیں ہوتی، ایم کیو ایم سیاسی مخالفت کو دشمنی میں تبدیل کرنے کے خلاف ہے ،لندن میں ہونے والی اے پی سی میں مسلم لیگ ن نے ایم کیو ایم کے خلاف زبان استعمال کی لیکن ہم نے اس کے باوجود مسلم لیگ ن کے خلاف کوئی غلط زبان استعمال نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم مسلم لیگ ن کو ایک سیاسی قوت سمجھتی ہے، اسکے مینڈیٹ کو کل بھی تسلیم کرتی تھی اور آج بھی تسلیم کرتی ہے، ہمارے دروازے کل بھی مسلم لیگ ن کیلئے کھلے تھے آج بھی کھلے ہیں۔ 17 ویں ترمیم کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ 17 ویں ترمیم میں جو غیر جمہوری چیزیں ہیں انہیں ختم ہونا چاہیے لیکن اس میں شامل خواتین کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ کو ختم کیا گیا تو ایم کیو ایم کی نظر میں یہ خواتین کے ساتھ زیادتی ہوگی لہٰذا اس معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہیے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے اس نازک وقت میں حکومت سے بھرپور تعاون اور رہنمائی کرنے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی سب سے پہلے ملک کی بات کرتے ہیں اور ملک کو ہی کو ہر چیز پر اولیت دیتے ہیں، الطاف بھائی کا سیاسی تدبر اور وژن بہت ہے اور انہوں نے جو بھی پیشگوئی کی ہے وہ درست ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ نان اسٹیٹ ایکٹرز ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن الطاف بھائی، اے این پی، جے یو آئی اور دیگر دوست ہمارے ساتھ ہیں اور ہم ملکر مشکلات پر قابو پالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت جنگ نہیں چاہتے، تیسرا فریق انہیں لڑانے کی کوشش کر رہا ہے، انہوں نے ہندوستان سے بھی کہا کہ وہ مثبت سمت میں پیش رفت کرے اور مذاکرات کا دوبارہ آغاز کرے کیونکہ جنگ مسئلے کا حل نہیں۔ مشیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا کہ قومی سلامتی کے بارے میں پارلیمانی کمیٹی بھی اپنا کام کر رہی ہے اور حکومت اس کی تجاویز اور سفارشات کی روشنی میں کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں سیاسی مخالفین کے خلاف مقدمات بنائے جاتے تھے اور انہیں سیاسی انتقام کا نشانہ بنایا جاتا تھا لیکن ہم ماضی کو دہرانا نہیں چاہتے اور حکومت کی طاقت کو مخالفین کے خلاف استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ رحمٰن ملک نے کہا کہ بعض عناصر کوشش کر رہے ہیں کہ موجودہ حکومت کو لولی لنگڑی حکومت بنا دیں لیکن ہم ایسی کوششوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور سیاسی استحکام کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت میڈیا کی آزادی میں کسی قسم کی مداخلت پر یقین نہیں رکھتی لیکن میڈیا کو بھی چاہیے کہ وہ بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرے۔ 17 ویں ترمیم کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں رحمٰن ملک نے کہا کہ اس ترمیم میں جو چیز بھی غیر جمہوری ہے اس کا خاتمہ کیا جائے گا اور صدر و وزیر اعظم کے درمیان اختیارات میں توازن قائم کیا جائے گا۔

متحدہ قومی موومنٹ نے قومی اسمبلی میں 18 ترامیم کا بل جمع کرادیا

اسلام آباد ---12، جنوری 2009ء ---متحدہ قومی موومنٹ نے آئین میں 18ویں ترمیم کیلئے آئینی ترمیم بل قومی اسمبلی میں جمع کرادیا جس میں سترھویں ترمیم میں موجود خواتین کی نشستوں، مخلوط طرز انتخاب اور 18 سال کی عمر میں ووٹ کا حق دینے کی شقوں کو برقرار رکھتے ہوئے غیر جمہوری شقوں کا خاتمہ تجویز کیا گیا۔ پیر کو ڈاکٹر فاروق ستار کی قیادت میں ایم کیو ایم کے اراکین پارلیمانی نے سیکریٹری قومی اسمبلی کو یہ ترمیمی بل حوالے کیا۔ وفد میں بابر خان غوری، حیدر عباس رضوی، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، اقبال قادری، سفیان یوسف، فرحت خان، عمرانہ سعید، فوزیہ اعجاز، اور ڈاکٹر ناہید شاہد موجود تھے۔ بل جمع کرائے کے بعد پارلیمنٹ کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم پہلی سیاسی جماعت ہے جس نے موجودہ اسمبلی میں 18 واں ترمیمی بل جمع کرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بل ہم نے گزشتہ اسمبلی میں بھی متعارف کرایا تھا۔ ہمارا موقف ہے کہ 61 سالہ ایڈھاک ازم کے بعد پاکستان سے فرسودہ اور گلے سڑے جاگیردارانہ نظام کے خاتمے سے ہی پاکستان میں صحیح اور حقیقی جمہوریت قائم ہوگی اس ضمن میں مضبوط مرکز اب مضبوط پاکستان کی ضمانت فراہم نہیں کرتا بلکہ مضبوط اکائیاں ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ صوبوں کے احساس محرومی کا خاتمہ ہونا چاہئے اور عوام کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے آئین میں ترامیم کی جانی چاہئے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیو ایم کی طرف سے جمع کرائے جانیوالے 18 ویں ترمیم کے بل میں صوبوں کی خودمختاری کا جامع پروگرام دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق وفاق کے پاس دفاع، امور خارجہ اور کرنسی کے شعبے رکھے جائیں اور دیگر تمام ریاستی امور صوبوں کے پاس ہونے چاہئیں اور ان سے نیچے اضلاع اور تحصیل کی سطح پر منتقل ہونے چاہئیں۔ یہ بل محض صوبائی خودمختاری کا پیکج ہی نہیں بلکہ پارلیمان کی بالادستی کو بھی یقینی بنانا ہے اور عدلیہ کی آزادی کا حقیقی تصور اسی بل میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک کی روایت یہ رہی ہے کہ صدر وزیراعظم سے اور وزیراعظم صدر سے اپنے اختیار کے حصول کیلئے کوشاں رہتا ہے اور اس کشمکش میں تیسری قوت آکر دونوں سے اختیارات چھین لیتی ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ آئین میں عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کی ضمانت دستیاب نہیں، ہماری آئینی ترمیم میں آئین کا مالک پاکستان کے عوام کو بنایا گیا تاکہ عوام آئین کا دفاع کریں۔ 58 ٹو بی کے حوالے سے سوال پر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ سترھویں ترمیم بل میں غیر جمہوری شقوں سے کوئی بھی جمہوری جماعت اور قوت اتفاق نہیں کرسکتی۔

خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام انسداد پولیو کی سہ روزہ مہم کا آغاز

کراچی ۔۔۔12، جنوری 2009ء۔۔۔عالمی ادارہ صحت یونیسیف کے تعاون سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سے پانچ سال کی عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین پلانے کیلئے سہ روزہ انسداد پولیو مہم شروع کردی گئی ہے۔انسداد پولیو مہم کے پہلے روز ناظم آباد کے علاقے پاپوش نگر میں واقع خورشید بیگم میموریل میڈیکل سینٹر اورنگ آباد میں سینکڑوں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے ۔حق پرست رکن سندھ اسمبلی ریحان ظفر نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر انسداد پولیو کی سہ روزہ مہم کا آغاز کیا۔اس موقع پر میڈیکل سینٹر کے نگراں عبدالقادر لاکھانی اور میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے انسداد پولیو کے سلسلے میں خورشید بیگم میموریل میڈیکل سینٹر میں خصوصی انتظامات کیے گئے تھے جبکہ مہم کے پہلے روز خورشید بیگم میڈیکل سینٹر پر والدین کی بہت بڑی تعداد نے رابطہ کیا اور اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلوائے۔انسداد پولیو کی سہ روزہ مہم بدھ 14 جنوری تک جاری رہے گی۔

لندن میں سرفراز احمد صدیقی کی والدہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کا اجتماع

لندن۔۔۔12، جنوری 2009ء۔۔۔ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے زیر اہتمام ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن کے سینئر اور سرگرم رکن سرفراز احمد صدیقی کی والدہ محترمہ بیب النساء مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور مرحومہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اجتماع لندن کے مقامی واٹلنگ کمیونٹی سینٹر واقع ایجویئر میں ہوا جس میں رابطہ کمیٹی کے رکن جاوید کاظمی، ایم کیوایم برطانیہ یونٹ کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر رفیض احمد، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم برطانیہ کے مختلف یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ان کے اہل خانہ اور ہمدردوں کے علاوہ مرحومہ کے صاحبزادے سرفراز احمد صدیقی اور دیگر عزیز واقارب نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆